خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 18 ستمبر 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ کے اللہ تعالیٰ پر توکّل کا ذکر کرتے ہوئے گذشتہ خطبے میں مَیں نے آپؐ کی مکّے سے ہجرت کے واقعات بیان کیے تھے۔ اس سفر کی کچھ مزید تفصیل بھی ہے جس کا ذکر تاریخ میں ملتا ہے، اور اس سے آپؐ کے توکّل کی شان مزید نمایاں ہوتی ہے۔

اس ہجرت کے موقعے پر سُراقہ بن مالک نے انعام کے لالچ میں نبی کریم ﷺ کا پیچھا کرنے کا ارادہ کیا۔ یہ بعد میں مسلمان ہوگئے تھے۔ انہوں نے خود یہ واقعہ بیان کیا ہے۔ حضورِ انور نے تفصیل سے یہ واقعہ بیان فرمایا۔

سراقہ کے واپس لوٹتے ہوئے آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اے سراقہ! اُس روز تیرا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تیرے ہاتھوں میں ہوں گے۔ سراقہ یہ سُن حیران و ششدر رہ گیا، یہ پیشگوئی حضرت عمر فاروقؓ کے عہدِ خلافت میں پوری ہوئی۔

حضرت مصلح موعودؓ اس واقعے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

وہ کون سی چیز تھی جس نے آپؐ کے دل کو ایسا مضبوط کر دیا؟ کون سی طاقت تھی جس نے آپؐ کے حوصلے کو ایسا بلند کر دیا؟ کون سی روح تھی جس نے آپؐ کے اندر ایسی غیر معمولی زندگی پیدا کر دی؟ یہ خدا پر توکّل کے کرشمے تھے، اس پر بھروسے کے نتائج تھے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ

آنحضرت ﷺ نے وہ اخلاق جو مصیبت کے وقت کامل راستباز کو دکھانے چاہئیں یعنی خدا پر توکّل رکھنا اور جزع فزع سے کنارہ کرنا اور اپنے کام میں سُست نہ ہونا اور کسی کے رعب سے نہ ڈرنا ایسے طور سے دکھلا دیے کہ کُفّار ایسی استقامت کو دیکھ کر ایمان لائے اور شہادت دی کہ جب تک کسی کو پورا بھروسہ خدا پر نہ ہو ایسی استقامت اور اس طور سے دکھوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔

جب رسول اللہ ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ مدینہ تشریف لائے اور انصار نے آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کو اپنے پاس پناہ دی تو تمام عرب اُن کے مقابلے کے لیے ایک ہوگئے۔ مسلمانوں کی حالت یہ تھی کہ ہر وقت ہتھیار ان کے پاس ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ پر توکّل بھی تھا مگر ساتھ یہ بھی تھا کہ حملے کا خطرہ ہے تو اپنی حفاظت کے سامان بھی کرنے ہیں۔

جب رسول کریم ﷺ نے مختلف بادشاہوں کو تبلیغی خطوط ارسال فرمائے تو شہنشاہِ فارس کسریٰ نے بڑے تکبر سے آپؐ کا خط ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ جب آنحضور ﷺ کو علم ہوا تو آپؐ نے کامل توکّل کے نتیجے میں فرمایا کہ خدا خود ان لوگوں کو پارہ پارہ کرے گا۔

کسریٰ نے آپؐ کو گرفتار کرنے کے لیے پہلے ہی یمن کے گورنر کے ذریعے سپاہیوں کو بھجوایا ہوا تھا۔ جب یہ سپاہی آپؐ کے پاس پہنچے تو آپؐ نے فرمایا کہ آج رات یہاں ٹھہرو کل تمہیں جواب دوں گا۔ اگلی صبح آپؐ نے ان نمائندوں کو فرمایا کہ تم واپس چلے جاؤ اور اپنے آقا یعنی والی یمن کو کہہ دو کہ

میرے ربّ نے آج رات تیرے ربّ یعنی کسریٰ کو قتل کر دیا ہے۔ وہ واپس چلے گئے بعد میں انہیں معلوم ہوا کہ عین اسی رات کسریٰ کو اس کے اپنے ہی بیٹے نے قتل کر دیا تھا۔

نبی کریم ﷺ جب غزوات کے لیے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: ”اے اللہ! تُو میرا بازو ہے اور تُو میرا مددگار ہے اور مَیں تیرے ذریعے ہی لڑائی کرتا ہوں۔“

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ ”انسان کو مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب تو ہوتا ہے مگر چاہیے کہ توکّل کو کبھی ہاتھ سے نہ دے۔“

جنگِ احزاب کے موقع پر جب سارے عرب نے مل کر مدینے پر حملہ کیا تو باوجود بے سروسامانی، مسلمانوں نے نہایت بہادری کے ساتھ کفار کے مقابلے کا فیصلہ کیا کیونکہ آنحضور ﷺ کے توکّل کی وجہ سے مسلمانوں میں بھی خدا پر توکّل اور بھروسہ انتہا کو پہنچ چکا تھا۔

پھر مسلمانوں کی ثابت قدمی اور توکّل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے بھی کیسا انتظام کیا کہ آندھی اور طوفان نے کفار کو خوف زدہ کر دیا اور وہ بھاگ گئے اور بھاگے بھی ایسی حالت میں کہ بہت سارا سامان اور ہتھیار چھوڑ گئے جو بعد میں مسلمانوں کے کام آیا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ آج کل کے عقل مندوں کے نزدیک تو کسی کو اپنا دشمن بنانا غلطی ہے، مگر سچ پوچھو تو یہ بھی حقّانیت کی ایک دلیل ہے۔ آنحضرت ﷺ نے کسی ایک سے بھی نہ رکھی، سب سے بگاڑ لی۔ اُن لوگوں کے نزدیک تو نعوذ باللہ آپؐ نے غلطی کی ہے۔ حالانکہ محض خدا کے لیے سب سے بگاڑ لینا آپؐ کی صداقت کا بیّن ثبوت ہے جس سے آپؐ کی قوّتِ ایمانی کا حال معلوم ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞